<u>**خالد پبلک ہائی سکول ہارون آباد**</u>

<u>**تقریر برائے جماعت ہفتم**</u>

ملے گا منزل مقصود کا اسی کو سراغ

اندھیری شب میں ہے چیتے کی آنکھ جس کا چراغ

محترم اساتذہ اور میرے عزیز ساتھیو!

السلام علیکم! مجھے آج جس موضوع پر لب کشائی کرنے کا موقع ملا ہے وہ ہے. ٹیپو سلطان.

ٹیپو سلطان جو شیر میسور کے نام سے مشہور ہیں حیدر علی کے بیٹے تھے۔ ٹیپو سلطان بچپن سے بہت بہادر اور محنتی تھے۔انہوں نے چھوٹی سی عمر میں شمشیر زنی تیر اندازی،اور نیزہ بازی میں مہارت حاصل کر لی تھی۔اور اس کے ساتھ انہوں نے بندوق چلانا بھی سیکھ لیا تھا،بے پناہ صلاحیتوں کے مالک تھے۔ علم دوست تھے انہیں کتابوں سے بڑا عشق تھا۔اپنے دور حکومت میں انہوں نے کئی جگھوں پر لائبریاں بھی قائم کیں۔ ٹیپو سلطان ایک نڈر مجاہد،اور بہترین سپہ سالار تھے وہ لڑائی کے ماہر جانے جاتے تھے،انگریزوں کے لڑنے کے انداز سے بخوبی واقف تھے۔

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ

مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

ٹیپو سلطان نے اپنے والد حیدر علی کے ساتھ بہت سی جنگوں میں حصہ لیا۔اور انگریزوں کو کئی بار شکست بھی دی۔

عزیز ساتھیو!

یونانی کے مقام پر ٹیپو سلطان کے گرد ہزاروں کا گھیرا تھا۔ تب بھی اپنے والد حیدر علی کے انتقال کی خبر سنی تو وہ واپس میسور آگئے اور ریاست میسور کے حکمران بن گئے،حیدر علی کی وفات کے بعد انگریزوں نے ٹیپو سلطان کے خلاف سازشیں کیں انگریزوں سے ان کی لڑائی کی وجہ یہ تھی،کہ وہ ہندوستان کے مسلمانوں کو غلامی کی ذلت سے بچانا چاہتے تھے۔اس مقصد کے لیے انہوں نے بہت سی جنگیں لڑیں۔ ٹیپو سلطان نے آخری وقت تک اپنے دشمنوں سے لڑائی کی،اس کے غدار ساتھیوں نے بھاگ جانے کا مشورہ دیا مگر اس نے ٹھکرا دیا۔

ٹیپو سلطان کا کہنا تھا

شیر کی ایک دن کی زندگی گیڈر کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے

باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم

سو بار کر چکا ہے تو امتحان ہمارا

والسلام شکریہ